Day 4 — Condition IV: Causing No Harm by Tongue or Hand

Monday, 23 November 2026 · Book: *Conditions of Bai'at and Responsibilities of an Ahmadi* · Printed pp. 77 & 87–88 · **https://talim.ca/ashratalim**

> Condition IV
>
> **"That under the impulse of any passions, he/she shall cause no harm whatsoever to the creatures of God in general and Muslims in particular, neither by his/her tongue, hands, nor any other means."**

Commentary (Hazrat Khalifatul-Masih V (aa))

As is clear from this condition, one should not cause harm whether by one's hands or by one's tongue in a fit of anger, under the pretext of one's self-respect or honour.

The Promised Messiah (as) said:

> "A man should not be conceited, nor indecent, nor ill-mannered towards the fellow beings. He should act with love and goodness and should not bear ill-will towards anyone for personal reasons. He should behave firmly or gently in accordance with the occasions or conditions."

(Malfuzat, new edition, vol. 5, p. 609)

Adopt Meekness and Humility

With respect to meekness and humility the Promised Messiah (as) says:

> "...Seek forgiveness of Allah before the punishment of God comes to close the door of forgiveness. While the laws of this world are feared, why is it the laws of God are not? When calamities have occurred one has to go through them. Everyone should try to get up for tahajjud and to include qunut [a supplication for help and forgiveness of Allah made in witr Prayer] in the five daily Prayers as well. Repent from everything that would incur the wrath of Allah. Repentance means giving up all evil deeds and everything that goes against the pleasure of God and undergoing a true change and making progress and adopting the way of righteousness. In this, too, lies the mercy of Allah. Make your habits decent. Shun anger, replacing it with gentleness and meekness. Along with adopting good morals you should give charity as well: "يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ○" (al-Dahr, 76:9). Which means that for seeking the pleasure of God you feed the poor, the orphans, and the needy, and you say that you perform

> these acts only for the pleasure of the Almighty Allah, and you fear that extremely terrible Day. In brief, pray, ask forgiveness and keep giving charity, so that the Almighty Allah may deal with you with His Grace and Mercy."

(Malfuzat, new edition, vol. 1, pp. 134–135)

Readings, Full Book (Printed pp. 77–90 | UR Printed pp. 72–86) & 3 Quizzes: https://talim.ca/ashratalim

شرطِ بیعت نمبر ۴: مخلوقِ خدا کو تکلیف نہ پہنچانا

Monday, 23 November 2026 · شرائطِ بیعت اور احمدی کی ذمہ داریاں · Printed pp. 72 & 83–84 ·
https://talim.ca/ashratalim

شرطِ بیعت نمبر ۴

”یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دے گا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔“

تشریح (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

جیسا کہ اس شرط سے واضح ہے کہ غصہ میں آکر، مغلوب الغضب ہو کر، اپنی انا کا مسئلہ بنا کر، اپنی جھوٹی غیرت کا اظہار کرتے ہوئے نہ ہی اپنے ہاتھ سے نہ ہی زبان سے کسی کو دُکھ نہیں دینا۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:

”انسان کو چاہئے شوخ نہ ہو۔ بے حیائی نہ کرے۔ مخلوق سے بدسلوکی نہ کرے۔ محبت اور نیکی سے پیش آوے۔ اپنی نفسانی اغراض کی وجہ سے کسی سے بغض نہ

رکھے۔ سختی اور نرمی مناسب موقع اور مناسب حال کرے۔‘‘

(ملفوظات جلد ۵، صفحہ ۶۰۹، جدید ایڈیشن)

عاجزی وانکساری کو اپناؤ

پھر فروتنی اور عاجزی کے بارہ میں آپ نے فرمایا:

’’.....اس سے پیشتر کہ عذابِ الٰہی آکر توبہ کا دروازہ بند کر دے توبہ کرو۔ جبکہ دنیا کے قانون سے اس قدر ڈر پیدا ہوتا ہے تو کیا وجہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے قانون سے نہ ڈریں، جب بلا سر پر آپڑے تو اس کا مزہ چکھنا ہی پڑتا ہے۔ چاہئے کہ ہر شخص تہجد میں اُٹھنے کی کوشش کرے اور پانچ وقت کی نمازوں میں بھی قنوت ملا دیں۔ ہر ایک خدا کو ناراض کرنے والی بات سے توبہ کریں۔ توبہ سے مراد یہ ہے کہ اُن تمام بدکاریوں اور خدا کی نارضامندی کے باعثوں کو چھوڑ کر ایک سچی تبدیلی کریں اور آگے قدم رکھیں اور تقویٰ اختیار کریں۔ اس میں بھی خدا کا رحم ہوتا ہے۔ عاداتِ انسانی کو شائستہ کریں۔ غضب نہ ہو۔ تواضع اور انکساری اس کی جگہ لے لے۔ اخلاق کی درستی کے ساتھ اپنے مقدور کے موافق صدقات کا دینا بھی اختیار کرو۔ يُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ○

(الدہر آیت ۹) یعنی خدا کی رضا کے لئے مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھانا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خاص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہم دیتے ہیں اور اس دن سے ہم ڈرتے ہیں جو نہایت ہی ہولناک ہے۔ قصہ مختصر دعا سے، توبہ سے کام لو اور صدقات دیتے رہو تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم کے ساتھ تم سے معاملہ کرے۔"

(ملفوظات جلد اول، صفحہ ۱۳۴–۱۳۵، جدید ایڈیشن)

تمام مطالعہ، مکمل باب (Printed pp. 72–86) اور کوئز: https://talim.ca/ashratalim